1185 ـ فتنہ کے باعث داڑھی منڈوانا

سوال

کچھ عرصہ سے میں نے اپنے دین اسلام کو پہچانا ہے، اور الحمد للہ اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازا اور میں اور میرے دو بھائیوں نے داڑھی رکھ لی، اور یہ سنت مؤكدہ ہمارے خاندان کے بعض دوسرے افراد تك بھی پھیل گئی ہے، اور ہم نے ہر اعتبار سے گھر میں تقریبا مکمل اسلامی ماحول بنایا ہوا ہے، ساری بہنیں گھر میں اسلامی لباس زیب تن کرتی ہیں، اور قرآن و سنت پر حسب استطاعت عمل بھی کرتی ہیں.
لیکن ملك میں فتنہ اور حادثہ ہوا تو سب لوگ داڑھی والوں پر ٹوٹ پڑے، اور انہیں تنگ کرنے لگے ہیں، اور یہ خیال کرتے ہیں کہ ہر داڑھی والا شخص لوگوں کو قتل کرتا اور خون بہانے والا ہے۔ حالانکہ ہم مسلمان لوگ کسی بھی حالت میں کسی جان کو قتل کرنا پسند نہیں کرتے جسے قتل کرنا اللہ تعالی نے حرام کیا ہے۔ اور میرے والد اور والدہ اور خاندان کے سب افراد اصرار کرتے ہیں کہ داڑھی منڈوا دو، میری والدہ کہتی ہے کہ تمہارے والد تم سے ناراض ہیں، میں ڈرتا ہوں کہ کہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی مخالفت نہ کر بیٹھوں، اور مجھے خدشہ ہے کہ کہیں معصیت کا مرتکب نہ ٹھروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور طریقہ پر عمل کرنے اور اپنے سارے گھر اور خاندان والوں کی اس کی دعوت دینے پر اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

دوم:

جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ داڑھی منڈوانا حرام، اور داڑھی مکمل رکھنا فرض ہے، اور پھر اللہ خالق الملك کی اطاعت و فرمانبرداری مخلوق کی اطاعت پر مقدم ہے چاہے اس مخلوق سے کتنا بھی قریبی تعلق ہی ہو، چنانچہ اللہ خالق کائنات کی معصیت و نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جا سکتی، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو صرف نیکی میں ہو گی.

اور آپ نے جو بیان کیا ہے کہ آپ کے والدین داڑھی رکھنے پر آپ سے ناراض ہیں، یہ صرف ان کی آپ کے بارہ میں

نرمی اور شفقت کی بنا پر ہے كہ كہیں اس حادثہ میں جو دوسرے لوگوں كو اذیت پہنچی ہے كہیں تم بھی اس سے دوچار نہ ہو جاؤ، لیكن یہ تنگی اور تكلیف تو غالبا اس حادثہ كے فساد كی بنا پر تھا، نہ كہ صرف داڑھی ركھنے كی بنا پر، اس لیے آپ دیكھتے ہیں كہ اس فساد كی راہ میں وہ بھی آ گئے جو داڑھی والے تھے، اس لیے آپ حق پر قائم اور ڈٹے رہیں، اور اللہ تعالی اور اس كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم كی اطاعت میں داڑھی كو مكمل رہنے دیں، چاہے ساری مخلوق ناراض ہو جائے، اور آپ فتنہ و فساد اور گڑ بڑ والی جگہوں سے دور رہیں، اور اللہ سبحانہ و تعالی پر توكل اور بھروسہ كرتے ہوئے اس سے امید ركھیں كہ وہ آپ كو ہر قسم كی تنگی اور مشكل سے نكل دیگا.

اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور جو كوئی بھی اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرتا ہے، اللہ تعالی اس كے لیے نكلنے كی راہ بنا دیتا ہے، اوراسے رزق ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو كوئی اللہ تعالی پر بھروسہ اور توكل كرتا ہے، تو اللہ تعالی اسے كافی ہو جاتا ہے، یقینا اللہ تعالی اپنا كام پورا كر كے ہی رہےگا، اللہ تعالی نے ہر چیز كا ایك اندازہ مقرر كر ركھا الطلاق (2 ـ 3).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد ربانی كچھ اس طرح ہے:

اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا اللہ اس كے (ہر) كام میں آسانی كر دےگا، یہ اللہ كا حكم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل كیا ہے، اور جو شخص اللہ تعالی سے ڈرےگا، اللہ تعالی اس كے گناہ مٹا دیگا، اور اسے بڑا بھاری اجر و ثواب دے گا الطلاق (4 ـ 5)

اور ہم آپ كو نصیحت كرتے ہیں كہ آپ اپنے والدین كے ساتھ حسن سلوك اور نیكی كا سلوك كریں، اور بڑے اچھے اور احس انداز میں ان سےمعذرت كریں كہ وہ اس سلسلہ میں آپ كی بات نہیں مان سكتے، كیونكہ اللہ اور اس كے رسول كی اطاعت كا مسئلہ ہے.